حرام الفاظ اور کُفریہ کلمات کے مُتعلّق علم سیکھنا فرض ہے۔

(فتاویٰ شامی جلد ۱ صفحہ ۱۰۷)

کُفریہ کلمات کے بارے میں سُوال جواب

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابو بلال

محمد الیاس عطّار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

حرام الفاظ اور کُفرِیَّہ کلِمات کے مُتعلِّق علم سیکھنا فرض ہے۔ (فتاوٰی شامی ج ۱ ص ۱۰۷)

کفرِیّہ کلمات کے بارے میں

سوال جواب

مُؤَلِّف:

شیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علّامہ مولانا

ابو بلال محمد الیاس عطّار قادِری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

ناشر:

مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

نام کتاب: کفریّہ کلمات کے بارے میں سوال جواب

مؤلف : شیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علّامہ مولانا
ابو بلال محمد الیاس عطّار قادِری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

سالِ اشاعت: شوال المکرم ۱۴۳۰ھ، اکتوبر 2009ء

ناشر: مکتبۃ المدینہ، فیضانِ مدینہ، بابُ المدینہ کراچی۔

مکتبۃ المدینہ کی سات شاخیں:

(1) مکتبۃ المدینہ شہید مسجد کھارادر باب المدینہ کراچی

(2) مکتبۃ المدینہ دربار مارکیٹ گنج بخش روڈ مرکز الاولیاء لاہور

(3) مکتبۃ المدینہ اصغر مال روڈ نزد عیدگاہ، راولپنڈی

(4) مکتبۃ المدینہ امین پور بازار، سردار آباد (فیصل آباد)

(5) مکتبۃ المدینہ نزد پیپل والی مسجد اندرون بوہڑ گیٹ مدینۃ الاولیاء ملتان

(6) مکتبۃ المدینہ فیضانِ مدینہ آفندی ٹاؤن حیدر آباد

(7) مکتبۃ المدینہ چوک شہیداں میر پور کشمیر

مَدَنی التجاء: کسی اور کو یہ کتاب چھاپنے کی اجازت نہیں ہے۔

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اُس نے دُرُود شریف نہ پڑھا اُس نے جفا کی۔

صدرُ الافاضِل حضرتِ علاّمہ مولیٰنا سیِّد محمد نعیم الدّین مُرادآبادی علیہ رحمۃ اللہ الھادی **فرماتے** ہیں: ستائیسویں رجب کو **معراج** ہوئی۔ مکّہ ٔ مکرَّمہ سے **حُضُورِ پُرنور** (صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم) کا بَیتُ المقدَّس تک شب کے چھوٹے حصّہ میں تشریف لے جانا نصِ قراٰنی سے ثابت ہے۔ اِس کا منکر (انکار کرنے والا) **کافِر** ہے اور آسمانوں کی سَیر اور مَنازِلِ قُرب میں پہنچنا احادیثِ صَحِیحہ مُعتَمَدہ مَشہُورہ (صَحِی۔حَہ، مُع۔تَ۔مَدَہ، مَش۔ھُورَہ) سے ثابِت ہے جو حدِّ تَواتُر کے قریب پَہنچ گئی ہیں اس کا مُنکِر (انکار کرنے والا) **گمراہ** ہے۔ **مِعراج شریف** بحالتِ بیداری جسم و روح دونوں کے ساتھ واقع ہوئی، یہی جمہورِ اہلِ اسلام کا عقیدہ ہے اور اَصحابِ رسول صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی کثیر جماعتیں اور **حُضُور** (صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم) کے اَجِلّہ ٔ اَصحاب اِسی کے مُعتَقِد ہیں۔ (خَزائِنُ العِرفان ص ۴۵۱) عُروج یا اِعراج یعنی سرکارِ نامدار صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے سر کی آنکھوں سے دیدارِ الٰہی کرنے اور فوق العرش (عرش سے اوپر) جانے کا منکِر (انکار کرنے والا) خاطی یعنی **خطا کار** ہے۔